قال اللہ تعالیٰ انا فتحنا لک فتحاً مبیناً

الحمد للہ کہ نسخہ مسمیٰ بہ مکائد مقلدین بجواب شبہات و مغالطات محی الدین مؤلف ظفر المبین

المسمیٰ بالفتح المبین

فی کشف

مکائد غیر مقلدین

ضمیمہ

تنبیہ الوہابیین

بثبت مواہیر و دستخط علمای حرمین باہتمام مولانا محمد یعقوب صاحب در مطبع نجم العلوم واقع لکھنؤ

دار العلم و العمل فرنگی محل طبع گردید

اعلان

چونکہ اس کتاب فتح المبین فی کشف مکائد غیر المقلدین مع ضمیمہ

تنبیہ الوہابیین کی تالیف و طبع کرانے مین زر کثیر صرف ہوا ہو تو جمیع

حقِ تصنیف اسکا مصنف صاحب سے بطریقِ ہبہ بالعوض لیکر مطبع نجم العلوم

واقع فرنگی محل لکھنؤ مین محفوظ رکھا گیا ہو لہذا کوئی صاحب بدون

اجازتِ مہتمم مطبع مذکور اس کتاب کے چھپوانے کا قصد نفرمائین

اور بار تکابِ جرمِ حق تلفی حفظِ کتاب کے قانوناً ماخوذ ہوکر نفع

کے بدلے نقصان نہ اوٹھائین۔ ہان جسقدر نسخے مطلوب

ہون دو روپیہ قیمتِ مفصلہ ذیل بجگہ مقاماتِ مذکورۂ ذیل سے

منگوالین۔۔ قیمت فی جلد (عہ) محصول ڈاک (۴ر)

لکھنؤ فرنگی محل مولوی محمد یعقوب صاحب مہتمم اخبار کارنامہ

چوک لکھنؤ حافظ محمد عبد الستار خان صاحب تاجر کتب

چوک لکھنؤ حافظ محمد عبد الواحد خان صاحب

تاجر کتب

پہلے انکے عقائد سنیے

اوّل یہ کہ خدائے پاک کا جھوٹ بولنا ممکن کہتے ہیں چنانچہ صفحہ ۵ کتاب صیانۃ الایمان مطبوعہ مراد آباد تصنیف مولوی شہود الحق شاگرد مولوی نذیر حسین میں مندرج ہے **دوم** انبیا علیہم السلام سے احکام دینی میں بھول چوک کے قائل ہیں جیسا کہ مولوی حسین خان صفحہ ۱۲ کتاب رد تقلید کتاب المجید مطبوعہ مطبع فاروقی دہلی میں اس مضمون کا اقرار کرتے ہیں اور ظاہر یہ کہ اوسکی صحت پر مولوی نذیر حسین و شریف حسین وغیرہما اکابر غیر مقلدین کی مہریں بھی ثبت ہیں حال آنکہ انبیا علیہم السلام تبلیغ احکام میں بالاتفاق معصوم ہیں **سوم** یہ کہ آنحضرت کے خاتم النبیین ہونے سے انکار کرتے ہیں چنانچہ یہ مضمون صفحہ ۲ و ۱۹۲ تعظیم المومنین مصنفہ اخوند صدیق پشاوری شاگرد رشید مولوی نذیر حسین سے ظاہر ہے کہ اونہوں نے خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ کے الف لام کو عہد خارجی کا لکھا ہے جسکے معنی یہ ہیں کہ بعض کے خاتم ہیں نہ سبکے حال آنکہ آپ کل انبیا کے خاتم اور نبی آخر الزمان ہیں کہ بعد آپکے کوئی نبی ہونیوالا نہیں **چہارم** یہ کہتے ہیں کہ حدیث آحاد سے یعنی سوائے حدیث متواتر کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ ثابت نہیں ہوتا جسکا یہ مطلب ہوا کہ آنحضرت سے سوا ایک دو معجزوں کے زیادہ صادر نہوئے کیونکہ سوائے قرآن کے اور معجزات حدیث متواتر سے ثابت نہیں ہوتے چنانچہ یہ مضمون کتاب دلیل محکم مطبوعہ دہلی تصنیف مولوی نذیر حسین سے ظاہر ہے **پنجم** اجماع کل امت کا جسکی سند ہمکو معلوم نہو حجت شرعی نہیں ہے جیسا کہ صفحہ ۱۳۱ کتاب معیار الحق مطبوعہ لاہور مصنفہ مولوی نذیر حسین میں و صفحہ ۴۲ کتاب اعتصام السنۃ مطبوعہ کانپور تصنیف مولوی عبد اللہ مہدی معروف جھاوٹ کرن میں موجود ہے **ششم** مجتہد کا قیاس شریعت میں قابل اعتبار کے نہیں ہے چنانچہ اوسی کتاب معیار الحق کے صفحہ ۹۰ میں اور اعتصام السنہ کے صفحہ ۳۰ میں مرقوم ہے **ہفتم** کتاب دراسات اللبیب مطبوعہ لاہور مصنفہ ملا معین سندھی کے صفحہ ۲۱۹ میں لکھا ہے کہ حضرت امام مہدی کے زمانے میں رجعت ہوگی یعنی جو لوگ اونکی صحبت میں بدون ملاقات کے مر گئے ہیں اور نہ پایا اونہوں نے زمانۂ امام کو تو بحکم خدائے تعالیٰ قبروں سے قبل قیامت کے زندہ ہو کر اونسے مستفید ہونگے چنانچہ اصل عبارت عربی اوس کتاب کی یہ ہے مَن تَمَنّٰی عَلَی الحُبِّ الصَّادِقِ لِلاِمَامِ المَعصُومِ المَهدِیِّ عَلَیهِ السَّلَام